

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ
عزرا و مکرم حضرت مرزا مسرور انور صاحب
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "کہ لَقِنَا جَنَّتْ رَمٰیْنِ مِیْنِ اَیْکَہِ خَلِیْفَہِ بَنٰیْنِہِ وَالْوٰلِیُّوْنَ لِیْنِیْ
اللہ تعالیٰ نے عزرا کے عہد میں ایک خلیفہ بنانے کا کیا اور وہ حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ ہمارے
مسالہ اللہ میں بھی ہے خلیفہ رسولہ طحاہ النبیین ہوتا ہے یعنی اس میں وہ تمام اوصاف موجود
ہوتے ہیں جو کہ رسولہ میں ہوتے ہیں اور یہاں دعویٰ ہے کہ خلیفہ خدا بنانا ہے
کسی نے کیا صحیح باتہ کہہ ہے ہم خدا کو تو مانتے ہیں پر خدا تعالیٰ کہ نہیں مانتے ہم نبی کو
تو مانتے ہیں پر بتھے کہ میں مانتے رہی طرح ہم صحیح معنوں میں سلام کی تو مانتے ہیں مگر صحیح
معنوں میں سلام کہہ نہیں مانتے جیسے کہ نبیؐ نے کیا میری امت کی بدترین مخلوق چورہوں
صدی کے علماء ہونگے کتب صحیح بات ہے جو کہ آج ماحولت ثابت کر رہا ہے عہد احمدی
مسالوں نے اللہ تعالیٰ اور اسکے نبیؐ کو صرفہ برائے بنایا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کو اور اللہ کے نبیؐ
کو تو مانتے ہیں پر مانتے کس کی میں عملوں کی۔ عہد احمدی اللہ اور اسکے نبیؐ کے نام یہ
لوگوں کو خدا کے مانتے والوں کو اسکے نبیؐ کے مانتے والوں کو مقرر فرما دیتے ہیں اسکے نام یہ
لوگوں کو عریاں کرتے ہیں۔ خود کس حملے روایت میں مرثیہ کے نام پر جملہ وہ اپنے اہل و عیال
کے ساتھ سکوں اور اہمیان کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ اگر یہ لوگ خدا اور اسکے نبیؐ کی مانتے
تو حالت ایسے عیان نہ ہوتے۔ اور احمدی جو کہ امی کے سفیر ہیں کنڈظیم میں
ظہر وسط میں قابل عکس ہیں انکی مثالیں دی جاتی ہیں پر ان میں وہ ہی اللہ اور اسکے
نبیؐ اور اسکے مسیح کی مانتے کہ بجائے خلیفہ وقت کی مانتے ہیں مخالف وقت جہکے بارے میں
آج کا جو کہ ہے خلیفہ خدا بنانا ہے۔ تو کہہ واقعات کئی مثالوں نے اسی بیسیوں بیسیوں نے خدا
کے لئے ہیں کے لئے قرآنیات مانگے ہیں ہیں۔ نے سوچنے پہ عبور کر دیا کہ کیا واقعی خلیفہ خدا
بناتا ہے۔ اپنے آپ سے سوال کیا؟ مجھے علم ہے میری ان تمام سوچوں کی وہ مخلص احمدی
(جو خدا اسکے نبیؐ اسکے مسیح کا نام ڈالتے ہیں پر وفادار خلیفہ کے ہیں جیسے کہ سورۃ البقرہ میں
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے اور
لوگ آؤ پر ہم حالانکہ وہ ایمان لائے ہوں۔ ان کا ایمان صرف اور صرف خلیفہ کے ہے
اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم وہ آؤ کہے بلکہ ہوگی جسکے اول ہیں میں ہوں
میرے اسکے وسط میں اور مسیح اسکے آخر میں ہے لیکن اسکے درمیان ایک کجروہا ہے ہوگا ان
کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور عہد انکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ فوراً سے بیشتر میرے دل و
جماخ کا گند کہہ دیتے (کہ ایسا ہوا ہے) مگر خدا تعالیٰ سے پیار کر لو گے تم انکم میں

کے طرف سے۔ ایک طرف اور مولانا ایک امیر جماعت اور وہ سارے عہدہ پدار جو کہ جماعت کے ہیں وہ تو بیا خلیفہ وقت نے بنائے ہیں ان کی Approval سے وہ بنے اور وہ سارے خلیفہ وقت (جن کا یہ خلیفہ اللہ کا مخاطبہ خدیا ہے) کے ایک اشارے پر حکم بجالانے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ خلیفہ وقت خلیفہ وقت کیسے زبان نہیں تھکتی وہ نہ صرف خلیفہ وقت کو مانتے ہیں بلکہ خلیفہ وقت کی بھی مانتے ہیں ان کی غلط باتوں کی بھی صلح کرتے ہیں۔ طرآن حریت ہی ہے۔ سب کو خلیفہ کی نظر سے دیکھتے ہیں سمجھتے ہیں اور اسکو تبلیغ کرتے ہیں۔ کچھ آیا کیوں؟ کیوں کہ ان کی یہ عہدہ خلیفہ وقت کی طرف سے ملے پیدا ہی ان کی خدائے کبرا مگر عہدہ پدار ان کی خلیفہ نے بنایا ان کے عمل نے ثابت کر دیا کہ ان کی طرف مولوی امیر خلیفہ نے بنایا کیسے؟ اسے جسکے کہ خدایا کو دیکھا میں اس کے رنگوں سے جاں ہے اسے عسوس کیا ہے، ہوا کو دیکھا میں عسوس کیا ہے حبیبو کو دیکھا میں سوزگہ کے عسوس کیا اسی طرح عسوس کی دیکھا میں آپ کے گل بناتے ہیں کہ آپ کو کون سے کتنے محبت ہے آپ کو ہر عمل عسوس کی نشان دہی کرتا ہے اسی طرح ان کے عمل انکی خلیفہ سے محبت کی نشان دہی کرتے ہیں۔ اور خلیفہ وقت کہ عسوس اللہ تعالیٰ سے وہ العلیٰ سے آنا سوتے کر کے کینڈا کے صدر کے پاس تشریف لے جاتے ہیں یہ حدیث لفظ میں ان کی دنیا ہے جو بھائی انھوں نے لیکن جیوں دین مہمات ہے اللہ اس کے رسول اس کے مسیح مہمات ہے عیان جذبہ صاب سے ہلے کرنے سے کراتے ہیں اور ان کے مرید کہتے ہیں ہمارا خلیفہ کیوں جاتا فوق دیکھیں سوچیں اور سمجھیں آروا قہی خدایا کی اسی عسوس ہے تو یہ کہہ کے نہ سوچا ہمارا بنیے جبکہ لے اللہ لفظ مریدانہ ہے "اے محمد اگر میں تجھے پیدا کرتا تو یہ دنیا نہ بناتا" خدایا کے راستے سے کہہ نہ پتا اسلحا کے لئے لڑی جانے والی حدیث میں جب بڑھ چڑھ کے حصہ لیا کیوں؟ اسلحا کہ وہ خدایا مہمات ہوا ہی ہے عفا اور رہے گا اسی لئے اس کے ہر عمل میں خدایا کہ چاہتے دیکھا عسوس عسوس ہوتی ہے ہم تہی کی عسوس کتے کی ہلتی کرتے ہیں مثالوں میں دیتے ہیں یہ وہاں ہمارا بنیے تو جبل کے حیا سکنا ہے اپنے رب کے لئے تبلیغ کی ہو یا جنگ لڑنے ہو ہر جگہ حاضر یہ ہمارا خلیفہ کیوں جائے اور ہمارے خلیفہ صاحب نے خدایا رحمت نہ کی جانے کہ جانا فکور کی بات ان کو بلا کی ہے جذبہ صاحب نے کیا عسوس سے بات کو میں آکھانا ہوں دلائل سے عسوس ہر ادو میں اور حدیث جماعت مہمات ساتھ لیں گے اور پھر سے آپ کے ساتھ مسائل ہو جائیں گے، لیکن ہمارے خلیفہ صاحب (کیوں بات کرے وہیے تو ہر جگہ تبلیغ مانتے ہیں یہ ایک کثیر لہراد لوگ جو کہ بات کوئی بار بار دفعہ پہنکتی کر چکے ہیں اور والوں آئے ہر تیار ہیں اگر خلیفہ صاحب ان کی قاطی کر لیں تو ان سے بات کرنے کی تیار نہیں ان کے لئے بات کرنے سے آسان یہ ہے کہ لوگوں کی جماعت نظام سے (جسوا حق مسیح مہمات نے فکر ہی کیا کہ عسوس عسوس جماعت نظام میں نہ رہ جائے) لفظ لفظ جاتا۔ ان مہمات مہمات کرتے جاؤ بات نہ کرو م تہی کر سکتا ہے یہ خلیفہ نہیں کیا یہ خلیفہ خدایا بناتا ہے۔؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث مبارک ہے

(جنس کو جماعت کے کتبوں سے کڑھیا ہے) (ابن عساکر) کوئی بدعت ایسی نہیں گزری جس کے بعد خلافت نہ آئے ہو اور کوئی خلافت ایسی نہیں ہوئی جس کے بعد ملکیت نہ آئی ہو اور پھر خلیفہ اول تک خلافت رہی (اسی لئے اللہ تعالیٰ نے خلیفہ اول کو تالیف بہشتی سورہ میں حکم عطا فرمایا) اور آف کے وفات کے بعد یہ خلافت ملکیت میں بدلنے شروع ہو گئی وہی وہی کہ مسیح موعود علیہ السلام کے عروج کے وقت سے ہیں کی وفات کے بعد عورت کسی مصلح کے ضرور نہ تھی یا وہی فوراً بعد دیکھتے ہیں خلیفہ تالیف مصلح موعود صاحب کسرت نے آئے اور یہ خلافت ملکیت میں بدلنے شروع ہو گئی اور مصلح موعود صاحب نے جماعت کے اصلاح یہ نور دنیا شروع کیا سب سے پہلے آنکھوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گورہ نام دارالمسیح سے قصر خلافت میں تبدیل کیا یہ ان کے سب سے پہلی اصلاح تھی اور پھر نامہ ان شرائط کے رد کے یہ بھی پڑتا ہے یوں جماعت جب مسیح کے گورہ عمل میں تبدیل ہوئی تو ظاہر ہے اسی کی مناسبت سے دوسری چیزوں کے اصلاح ہی ضروری تھی اور یوں جو عمل میں ہوتا ہے یوں شروع ہو گیا عربی بھی محفوظ نہیں جس کا ایک شمار میرا جائزہ بھی ہوا اور پھر اصلاح در اصلاح ہوئی جی گئی کیا یہ خلیفہ خدا بنانا ہے؟ حضرت مسیح موعود نے اپنی سیما کا سب سے پہلے نبوت حقیقت الہی میں (حدیث مجددی سے دیا) جبکہ حضرت مسیح موعود نے اپنی وفات سے پہلے فرمایا اور جب تک کوئی خدا سے روح القدس یا رکھو ان سے سب سے پہلے مل کر (م کرو) پتے کے خلفاء نے بھی یہ دعویٰ کیا کہ وہ خدا کے بنائے ہوئے خلیفہ ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ جب خلیفہ یا امیر بنے تو آنکھوں نے فرمایا اگر میں خدا اور اسکے نبی کے راستے سے ہٹ کر سوئے مگر کوئی تو تم پر قرض ہے میرا کیا نہ مانو اسکے برعکس یہاں خلیفہ خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب فرماتے ہیں جی تک اب خلافت آئی ہے اور کسے بھگے غلطی کا امیرانہ ہ نہیں ہے اسکے اب کسے مجدد کے ضرورت میں جبکہ نبی کے شمار حدیث میں مجددین کے بارے میں کہ خدا کے بنائے خلیفہ ایسے کہتے ہیں۔ کیا واقعی یہ خلیفہ خدا کے بنائے؟ ہیتہ حدیث پر ہی ہیں جن کا ذکر حضرت مسیح موعود نے بھی بار بار کیا ہے مگر خلیفہ خلیفہ رابع اور خلیفہ خامس تینوں نے اس حدیث کو چیلہ دیا (انا للہ) خلیفہ رابع نے خطبہ جمعہ میں فرمایا تمہاری اولاد میں سے اولادوں کے اولاد میں سے یہ خدا کی قسم تم بھی عید کا منہ نہ دیکھو اور پھر اسی خطبہ میں یا غالباً دوسرے میں رو رو کے کہے رہے ہیں آپ کوئی دعا کریں کہ خدا وہ مبارک وجود مجھے ہی بنا دے وہ کون سا مبارک وجود ہے جس کے لئے وہ رو رو کے درخواستیں کرتے رہے تھے۔ یہ بھی مصلح موعود کی ایک اصلاح ہے کہ آنکھوں نے کسی جگہ مجدد کا حق کیا اور دوسری جگہ الفار کیا اور کیا اب تاقیامت خلافت ہی جگہ جگہ کہ خلیفہ مجدد سے پڑا ہوتا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام جناب میں اللہ تعالیٰ کے حکم پر حضرت اسماعیل کو زبان کرنے یہ ہی تیار ہوئے لیکے یہاں خلیفہ رابع خطبہ میں فرماتے ہیں مجھے اپنی بیٹی کی شادی کے لئے شرح صدر تھا تو کی اور ملوک کے بعد خطبہ میں ہی فرمایا وہاں سے ہیں مجھے بالکل بھگے شرح صدر نہ تھا اگر شرح صدر نہ تھا تو کیا یہ خدا کی تالیف تھی آئیہ خدا کا بنایا ہوا بھینسا ہوا نبی تو

دنیا کھٹ چکر بھی قربان کرنے سے نہ ہٹتا اور یہ کیا یہ خدا کا بنایا ہوا خلیفہ ہے ؟
 خلیفہ خامس خلیفہ میں فرما رہے ہیں کہی قرآن کسی حدیث میں عہدہ مذکور نہیں
 ملتا (ان اللہ) اور خلیفہ ثلاثہ طوقی تکفہ ہی چکی ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہوا مسیح اور تہ کے دونوں
 غلط ہیں (العهد باللہ) خدا کے ہوتے اسکے مسیح اور خدا کے بائوں کو چھٹلہ نے واکے کیا یہ
 خلیفہ خدا نے بنایا ؟ حضرت عمرؓ نے فرمایا اگر میرے کور خلیفہ میں ایک کتا بھی دیریا کے
 کتا کے جھوکہ سے مر جائے گا تو مجھے خدا سے دینا پڑے گا لیکن یہاں ایک لحاظ سے جہنم صاف
 اور آئی کے ماننے والے غلط ہیں خدا کے واسطے یہ نہیں ہیں لیکن اس کو ایمانے کی کوینوں
 نہیں خلیفہ خامس آئی سے بات کر کے جہنم صاحب کے کہنے کے مطابق کہ ہم سارے لوگ یہ
 ملامتی خود سنیس اندر کھس کے ہیں سارے احمدیوں کو ایمان سکڑے ہیں مگر
 کیا یہ خلیفہ خدا نے بنایا ؟ ۹ . حضرت مکر نے اپنے دور خلیفہ میں اکثر راہوں کو ہی گشت کرتے تھے
 ایک دفعہ ایک گھر سے بچوں کے رونے کی آواز آئی یہ گھر نے یہ جہنم کھانے کی کچھ نہیں ہے تو اسی وقت
 عدا کے پیراہ افواج کہ پوری اپنے کندھوں پہ لاد کے چلے پڑے عدا کے کہنے یہ آقا یہ پوری میرے
 کندھوں پہ لاد دیے میں اٹھا لیت ہوں فرمایا عیادت واسر روز میرا بوجھم اٹھاؤ گے اور پوری اور
 ہی اٹھائی اور یہاں واقعی ایک عمل کا ماحول ہے ارد گرد باوردی ملدرا (خدا م) دھوبے میں کوڑے
 پھینکے اور انتظار کر رہے ہیں خلیفہ وقت شام دار عاڑی میں جہنم کی نماز کے لئے کشرٹ لہ نے ہیں گاڑی
 کھڑی ہوتی ہے ایک خدا کا پیرا گھر دروازہ کھول کے چھتری یا سایہ خلیفہ وقت کے سر پر کر دیتا ہے
 اور خلیفہ وقت اس چھتری کے سائے میں مسجد کے اندر کشرٹ لے جاتے ہیں وہ اس دنیا
 کی یہ دھوبے گری بہداشت نہ کر سکے انہوں نے اس خدا کی یہ نہ کیا آئے یہ چھتری میرے سر پر
 کیوں کہ کیا روز عیادت تم مجھے جہنم کی آگ سے بھی بچا پاؤ گے میرے سر پر یہ چھتری کرنے کے لئے
 تم کیوں اتنی حیر سے اس دھوبے اس گری میں گھرے ہو تم کو خدا کا نام کرنے لگے ہیں نہیں
 تو میرا راہ بنا ہے میں فی سبب رسول یہ جینا ہے میں خلیفہ ہوں میں میرا عمل میرے زندگی
 میرا کچھ بھی نہیں ہے میرا سب کچھ میرا عمل خدا کے لئے ہے مجھے تو اس جماعت کے لئے کھانا
 بنا ہے یہ انہوں نے ایسا کچھ بھی نہ کیا نہ کیا اور وہ ایک تھکتے سے ادھر ادھر جیکے بنا اندر
 کشرٹ لے گئے۔ کیا یہ خلیفہ خدا نے بنایا ؟ اور یہ ساری اصلاحات مصلح موعود نے کس
 ان مصلح موعود صاحب نے انسانوں کے اندر سے خدا اسکے ہی اسکے مسیح کے اوپر خلیفہ کی لقبو یہ جہنم
 کر دی اور پھر نام سے اللہ کا نبی کا مسیح کا لیکن ہے سب خلیفہ کا۔ رضائے عظیم میں جب
 بہتر کے بتوں کی پوجا کی جاتی تھی تو وہ ان بتوں کو سونے چاندی اور بے شمار چیزوں کے چھٹاؤ
 چھٹانے جیسے ایک فی بھرتی صورتیوں اس پر سونے چاندی کے بے شمار چھٹاؤے ان بتوں کو اٹھانا
 پلہ نا بھی ایک طاق تھا اور یہاں پیرا خلیفہ جہنم کو پیدا تو خدا نے ہی کیا جہنم کے چھٹاؤوں
 سے بہتر کی مانند ہو گئے ہیں کچھ بھی کہہ تو مشغل میں پلہ نا۔ بلکہ نا یہاں جہنم کے روکے جب اہم
 صاحب کہہ گوروں میں اللہ جہنم کے کوئی بات کو چھو خدا لکھو عموماً جو کہ ایک ہی اللہ تعالیٰ

کم از کم میں رسول کے نقش قدم پر چل لوں۔

پھر آخر میں اس درخواست کے مدعا ایک تو پانا مالکیس میں اپنی 20 کلینوں کے بارے میں حقیقت جاننے کی تمہنی ہوں امید ہے کہ اس میں مالی من نہ راس گئے۔
اور دوسرا جذبہ صواب سے بات نہ کرنے کی وجہ بتائیں
امید ہے حضرت صاحبہ آپ کے مرید اسوہ جوابہ دینے کی کوشش پیش کریں گے
بلکہ میری ان سے درخواست ہے کہ وہ اس کا جواب نہ دیں کہ یہ سچا کیا
روح قیامت بھی وہ آپ کے بارے میں ہر بات کے جاہدہ ہونگے۔

۱۔ میر الدین حسین حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر جاننے کی لڑائی دے
۱۔ میر الدین حسین حضرت ابو بکر صدیقؓ کی جیتی صداقت عطا کر
۱۔ میر الدین حسین حضرت عمرؓ کی جیتی و ایمان عبت (اسلام کی) عطا کر۔
عرض۔ ۱۔ میر الدین حسین اپنی بے پناہ محبت عطا کر جو دنیا کی ہر دولت پر
حاف ہوں آمین